سوال

(992) نمازِ تراویح کے لیے خوشبو استعمال کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کے لیے جائز ہے کہ نماز تراویح کے لیے مسجد جانے لگے تو خوشبو کی دھونی لے لے (جسے کہ بخور کہتے ہیں) اور کوئی عطر استعمال نہ کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ جب اس نے بازار سے گزرنا ہو، نماز کے لیے ہو یا کسی اور غرض سے، کہ خوشبو کی دھونی لے یا کوئی اور عطر استعمال کرے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا:

أيما امرأة اصابت بخور فلا تشهد معنا صلاة العشاء

''جس عورت نے خوشبو کی دھونی لی ہو وہ ہمارے عشاء کی نماز میں حاضر نہ ہو۔'' (صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب خروج النساء الى المساجد اذا لم يترتب عليه فتنة، حديث: 444، سنن النسائي، كتاب الزينة، باب النهى للمراة ان تشهد الصلاة اذا اصابت من البخور، حديث: 5128۔ معنا صلاة العشاء) کی جگہ معنا العشاء الآخرة کے الفاظ ہیں۔)

میں اسی مناسبت سے کہنا چاہوں گا کہ رمضان شریف میں بعض عورتیں عود اور انگیٹھی وغیرہ لے کر مسجد آتی ہیں، اور وہاں اس کی دھونی لیتی ہیں جبکہ وہ مسجد میں ہوتی ہیں، چنانچہ وہ عورتیں اس سے معطر ہو جاتی ہیں، اور جب نکلتی ہیں اور بازار سے گزرتی ہیں تو وہ خوشبو میں بسی ہوئی ہوتی ہیں اور یہ بات ان کے حق میں خلاف شریعت ہے۔

ہاں اس قدر جائز ہے کہ عورت مسجد میں انگیٹھی لے آئے اور عورتوں سے ہٹ کر صرف مسجد کو دھونی دے۔ مگر عورتوں کا اس سے معطر ہونا درست نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر701

محدث فتویٰ